السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کی والدہ بھی ہے اور بیوی بھی تو کیا وہ خرچہ لباس اور دیگر ضروریات میں بیوی کو والدہ پر ترجیح دے سکتا ہے اور اگر وہ ایسا کرے تو کیا وہ گناہگار ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر وہ والدہ کی ضروریات پوری کرنے والوں میں سے ہے اور وہ والدہ کی ضروریات کا خیال رکھتا ہے اور اسے اتنا دیتا ہے جو اس کے لیے کافی ہے تو پھر ایسا کرنے سے وہ گناہ گار نہیں ہوگا۔ لیکن افضل اور بہتر یہ ہے کہ وہ والدہ کے دل کو ٹھیس نہ پہنچائے بلکہ اسے خوش رکھے اور اسے ترجیح دے اور اگر بیوی کو ترجیح دنیا ضروری ہو تو پھر یہ کام خفیہ کرے جس کا علم والدہ کو نہ ہو اور والدہ کے ساتھ بھی حسن سلوک کرتا رہے۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص493

محدث فتویٰ